© rasailojaraid.com

نظرات

ہندوستان کو آزاد ہوئے پچاس سال ہو گئے اور اس بار لال قلعہ پر ہندوستا
کے وزیر اعظم آزادی کی پچاسویں سالگرہ مناتے ہوئے قوم سے خطاب فرمائیں گے و
قوم سے کیا خطاب کریں گے۔ کیا کیا باتیں عوام سے کہیں گے اس کا جواب تو آنے
والا وقت ہی دے گا۔ لیکن اس وقت ہندوستان میں جو حالات پیش نظر ہیں
ان کی موجودگی میں وہ عوام الناس سے جو بھی خطاب کریں گے وہ یقیناً ہندوستا
عوام کے لئے لمحہ فکریہ ہوں گے کیونکہ ہندوستان آزادی کی پچاسویں منزل میں
جب قدم رکھ رہا ہے تو اس کے سامنے لاتعداد ایسے مسائل ہیں جو فکر و تشویش کا
ہی ہیں ۔ مہنگائی کا مسئلہ تو سنگین سے سنگین تر ہو ہی گیا ہے لا اینڈ آرڈر کا
اس سے بھی زیادہ تشویشناک بن گیا ہے۔ کون سا صوبہ ایسا ہے جہاں کسی نہ کسی
میں بے چینی نہیں پائی جاتی ہو۔ کوئی بھی تو صوبہ ایسا نہیں ہے جہاں سب کچھ ٹھیک
ٹھاک چل رہا ہے۔ اگر یوپی میں مافیا طبقہ نے سر اٹھا رکھا ہے اور صوبائی سرکار اس
بیخ کنی کے لئے مصروف عمل ہے تو دوسری طرف مہاراشٹر میں امبیڈکر کی مورتی پر
کا ہار پہنائے جانے کا واقعہ رونما ہو جاتا ہے اور اس کے نتیجہ میں زبردست ا
لڑائی جھگڑا شروع ہو جاتا ہے جسے قابو میں کرنے کے لئے پولیس کو گولی
پڑ جاتی ہے جس سے تقریباً ۸، ۱۰ افراد ہلاک ہو جاتے ہیں۔ بہار میں جناب ل
پرشاد یادو پر چارہ گھوٹالے کے سلسلے میں سی۔ بی۔ آئی عدالت میں چارج
داخل کرتی ہے تو تمام ہندوستان ان سے وزارت اعلیٰ سے دستبرداری کا مطالبہ

© rasailojaraid.com